السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت قبر میں دفن کرنے کے بعد سورۃ بقرۃ کے ابتدائی اور آخری رکوع کی تلاوت کرنا اور اسمائے الہیٰ پڑھنا کیسا ہے ؟ کیا میت کی بخشش کے لیے اس موقع پر جنازے والی دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر پر کھڑے ہوکر سورۃ بقرۃ کی آیات کی تلاوت والی حدیث امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے "شعیب الایمان" میں ذکر کی ہے لیکن اسے ضعیف قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ درست بات یہ ہے کہ یہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے اسمائے الٰہی کا ورد بھی ثابت نہیں البتہ دعا کرنا "جزء رفع الیدین" و نسائی" وغیرہ میں ثابت ہے اور دعائیں جونسی چاہے پڑھ لے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص618

محدث فتویٰ